59

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ، 7۔جون 2008

1۔ تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

2۔ سرکاری کارروائی

امن عامہ پر عام بحث

61

صوبائی اسمبلی پنجاب

پندرھویں اسمبلی کا چوتھا اجلاس

ہفتہ 7۔جون 2008

(یوم السبت،2۔جمادی الثانی 1429ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں صبح 11 بج کر 4 منٹ پر زیر صدارت
جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری نور محمد نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

وَٱعۡتَصِمُواْ بِحَبۡلِ ٱللَّهِ جَمِيعٗا وَلَا تَفَرَّقُواْۚ وَٱذۡكُرُواْ نِعۡمَتَ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ إِذۡ كُنتُمۡ أَعۡدَآءٗ فَأَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوبِكُمۡ فَأَصۡبَحۡتُم بِنِعۡمَتِهِۦٓ إِخۡوَٰنٗا وَكُنتُمۡ عَلَىٰ شَفَا حُفۡرَةٖ مِّنَ ٱلنَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنۡهَاۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمۡ ءَايَٰتِهِۦ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُونَ o

سورۃ آل عمران، آیت 103

اور سب مل کر خدا کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح خدا تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤo

وما علینا الا البلاغo

پوائنٹ آف آرڈر

ایوان میں نعت رسول مقبول ﷺ پڑھنے کی اجازت

چودھری طاہر محمود ہنڈلی (ایڈووکیٹ): پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر! نعت بھی پڑھا لیں اور اس کا آپ نے وعدہ بھی کیا تھا۔

(اس موقع پر بیشتر اراکین نے کھڑے ہو کر جناب سپیکر سے مطالبہ کیا کہ
ایوان میں نعت رسول مقبول ﷺ پڑھنے کی اجازت دی جائے)

جناب سپیکر: دیکھیں۔ میں اس کے خلاف نہیں ہوں لیکن قواعد وضوابط کے مطابق ہی اجازت دی جائے گی۔ نعت رسول مقبول ﷺ سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ میں نے کل بھی آپ سے گزارش کی تھی کہ آپ سب کو متعلقہ rule amend کرنا چاہئے۔ مجھے اس بات پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ آپ کو قواعد وضوابط کے مطابق اسمبلی کا ممبر ہوتے ہوئے قواعد وضوابط کا خیال رکھنا چاہئے۔ مجھے نعت پڑھنے پر اعتراض نہیں ہے۔

آوازیں: rules بھی تو آپ نے ہی بنائے ہیں۔

جناب سپیکر: یہ قواعد وضوابط میں خود تو نہیں بناتا، آپ بناتے ہیں، یہ ہاؤس بناتا ہے۔

آوازیں: اس کے لئے rules amend ہونے چاہئیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں تو مجھے اس میں کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ اس کو صرف amend کرنا پڑے گا۔ میں آپ سب ممبران کی بات سے 100 فیصد اتفاق کرتا ہوں۔

جناب امجد علی میئو: جناب سپیکر! نعت پڑھنے کی اجازت دیں۔

جناب سپیکر: بسم اللہ کریں اور ادھر آ کر پڑھیں۔

نعت

جناب امجد علی میو:

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ
یہی ہے، تمنا یہی آرزو ہے ، یہی تو سنانے کو جی چاہتا ہے
یہی ہے، تمنا یہی آرزو ہے یہی تو سنانے کو جی چاہتا ہے
مدینے کو جاؤں پلٹ کر نہ آؤں وہیں گھر بنانے کو جی چاہتا ہے
مدینے کو جاؤں پلٹ کر نہ آؤں وہیں گھر بنانے کو جی چاہتا ہے
کروں عرض یہ تھام کر ان کی جالی میں گھر کا سوالی ہوں اے شاہ عالی
یہی ہے، تمنا یہی آرزو ہے ، یہی تو سنانے کو جی چاہتا ہے
(اس مرحلہ پر ایوان نعرہ تکبیر اللہ اکبر سے گونج اٹھا)

چوہدری ظہیر الدین: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

چوہدری ظہیر الدین: جناب سپیکر! میں آپ کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں کہ آپ کی صدارت میں اس ہاؤس میں رسالت مآب کی نعت خوانی کی گئی اور یہ بہت بابرکت سعادت ہے۔ پہلی دفعہ جب سے یہ اسمبلی قائم ہوئی ہے یہ سعادت آپ کو حاصل ہوئی ہے میں آپ کو اس ایوان کو، مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: میری طرف سے بھی سارے ایوان کو اس معاملے میں دلی طور پر مبارک ہو۔ میں نے اپنے بھائیوں کے جذبات کو دیکھتے ہوئے اس بات کی اجازت دی۔ اگرچہ rules میں، ضابطے میں اس کی اجازت نہیں تھی لیکن اس کے باوجود ہمیں ان rules کو amend کرنا پڑے گا اور اس کے لئے مجھے آپ تمام حضرات کی تائید چاہئے ہوگی۔ شکریہ

چوہدری عبدالغفور: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

چودھری عبدالغفور: بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! ان اللہ وملائکہ یصلون علی النبی یا ایھاالذین آمنو صلوا علیہ وسلمو تسلیما۔ میرے کریم آقا نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ مقصود کائنات ہیں۔ آج آپ نے اس ایوان کے اندر جو ایک روایت ڈالی ہے، یہ نئی روایت نہیں ہے۔ اللہ کریم کچھ نہیں کرتے، کیا کرتے ہیں کہ ان اللہ وملائکہ یصلون علی النبی اور یا ایھاالذین آمنو صلوا علیہ وسلمو تسلیما۔ یہ کام تو وہ ہے جو خود خدا کرتے ہیں۔ میں آپ کو، آپ کی کرسی کو سلام پیش کرتا ہوں اور اس کے ساتھ اپنے چیف منسٹر سردار دوست محمد خان کھوسہ صاحب کو یہ کریڈٹ دینا چاہتا ہوں کہ انہوں نے جو وعدہ کیا تھا وہ پورا کیا ہے۔ بہت شکریہ

راجہ ریاض احمد: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

راجہ ریاض احمد: جناب سپیکر! صدر پاکستان نے کہا ہے کہ جو نالائق حکمران ہوتے ہیں ان کی وجہ سے ملک کو بڑا نقصان پہنچتا ہے اور ملک کمزور ہوتا ہے۔ میں صدر صاحب کی اس بات کی تائید کرتا ہوں کہ واقعی جو نالائق حکمران ہوتے ہیں ان کی وجہ سے ملک بہت کمزور ہوتا ہے جس طرح کہ شجاعت اور پرویز الٰہی کی وجہ سے اس ملک کو نقصان پہنچا اور آج یہ ملک اس دہانے پر کھڑا ہے جہاں اس ملک کو بچانے کے لئے ہم نے اپنے آپ کو پیش کیا ہے کہ ہم ساری مشکلات سے اس ملک کو نکالیں گے اور آج چودھری ظہیر صاحب نے کہا ہے کہ جو نمک حرام ہے شوکت عزیز اس نے ہمارے احسانات کو جھٹلایا ہے، آج پنجاب کا جنرل سیکرٹری اپنے ہی وزیر اعظم کو کہہ رہا ہے کہ وہ نمک حرام ہے۔

(نعرہ ہائے تحسین) (''گو مشرف گو، گو مشرف گو'' کی نعرہ بازی)

چودھری ظہیر صاحب کے آج کے بیان میں پانچ سال تک جو ہم بات کرتے رہے کہ یہ نالائق ہیں، یہ لوٹے ہیں، یہ مفاد پرست ٹولے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: راجہ صاحب! آپ کو تقاریر کے بہت مواقع ملیں گے۔ پوائنٹ آف آرڈر پر تقریر نہ کیا کریں۔ مہربانی شکریہ۔

(ایوان میں گو مشرف گو کی آوازیں)

چودھری ظہیر الدین: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، چودھری صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں۔

چودھری ظہیر الدین: شکریہ۔ جناب سپیکر! ریکارڈ گواہ ہے اگر tamper نہ کیا جائے تو آج اس حکومت کے ایک منسٹر نے on floor of the House کہا ہے کہ میں صدر پاکستان کے ارشادات کو، ان کے الفاظ کو، ان کے بیان کی تائید کرتا ہوں۔ آج تائید شروع ہوئی ہے۔ جو انہوں نے بعد میں بات کی ہے وہ تقابل ایوان کے ممبران اور میڈیا کے سامنے ہے انہوں نے کہا ہے کہ نالائق حکمرانوں کے دور میں مہنگائی ہوتی ہے، آٹا آٹھ روپے سے پچیس روپے ہوتا ہے اور گھی تیس فیصد بڑھتا ہے اور چینی کی قیمت بھی بڑھتی ہے اور دو ماہ کے اندر کابینہ کی ایک میٹنگ بھی نہیں ہوئی۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز، آرڈر پلیز۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! rules کے علاوہ جو اپنے آپ کو سینئر منسٹر بھی کہتے ہیں انہوں نے یہ مانا ہے۔ اگر یہ مانتے ہیں تو یہ تقابل یا کفر اً مانتے ہیں۔

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ چودھری صاحب !آپ کا پوائنٹ آف آرڈر ختم ہوا۔ یہ valid بھی نہیں ہے۔ آپ نے ویسے ہی تقریر شروع کر دی۔

ملک ندیم کامران: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! میں اس معزز ایوان میں یہ بات کرنا چاہتا ہوں کہ ابھی یہاں پر مہنگائی کا ذکر کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر: لیکن آپ پوائنٹ آف آرڈر پر کیا بات کرنا چاہتے ہیں۔

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! میں یہی بات بتانا چاہتا ہوں کہ یہ لوٹ اور لٹیروں کا چھوڑا ہوا سرمایہ جس کو ہم استعمال کر رہے ہیں اور ان کی غلط پالیسیوں اور ہر قسم کے غلط ہتھکنڈوں کی وجہ سے پورے پنجاب کے لوگ پریشان ہیں، ان کی وجہ سے آج آٹا کہاں پہنچ گیا، باقی چیزیں کہاں پہنچ گئیں۔ اگر آپ

مجھے پانچ منٹ دیں تو میں ان کے وہ کالے کارنامے آپ کے سامنے رکھ سکتا ہوں جس کی وجہ سے پورا پنجاب تنگ چلا آ رہا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

نہ ان کو یہ پتا تھا کہ زمیندار کے ساتھ کیا سلوک کرنا ہے؟ نہ ان کو یہ پتا تھا کہ ڈی۔اے۔پی کھاد کہاں سے کہاں چلی گئی؟ نہ ان کو یہ پتا تھا کہ یہ سپورٹ پرائس کہاں پر لے کر جا رہے ہیں---

جناب سپیکر: پوائنٹ آف آرڈر پر آپ تقریر نہ کریں۔ مہربانی کر کے ایسی بات نہ کریں۔ تشریف رکھیں۔

جناب محمد یار ہراج: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد یار ہراج: شکریہ۔ جناب سپیکر! میرا پوائنٹ آف آرڈر مختلف topic پر ہے۔ میں مشرف کے تنخواہ دار---

(ایوان میں شور و غوغا اور گو مشرف گو اور مشرف کا جو یار ہے غدار ہے، غدار ہے کے نعرے)

جناب سپیکر: پلیز تشریف رکھیں اور ہاؤس کو چلنے دیں اور اپنے آپ میں ان کی بات سننے کی ہمت پیدا کریں۔ وہ پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں۔ ان کی بات سنیں۔ جی، ہراج صاحب!

جناب محمد یار ہراج: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں مشرف کو تنخواہ دینے والوں کے خلاف کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔ میرا پوائنٹ آف آرڈر صرف تلاوت کلام پاک اور نعت شریف سے متعلق ہے۔ اگر وہ اسے سن لیں تو بہتر ہو گا۔ میں مشرف کو تنخواہ دینے والوں کے خلاف کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔ میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ قرآن پاک ہماری مقدس کتاب ہے اور اس مقدس کتاب میں----

(ایوان میں لوٹے لوٹے کی آوازیں)

جناب سپیکر: معزز ممبران کرام! تشریف رکھیں۔ آپ تمام حضرات بڑے معزز ہیں۔ آپ بات کرنے اور سننے کی بھی ہمت رکھیں۔ ان کی بات آپ ضرور سنیں۔ اگر اس میں کوئی آپ کو پریشانی کی بات ہو تو اس کا جواب اس حد تک دیں جس حد تک انہوں نے بات کی ہے۔ آپ مہربانی کر کے ان کی بات سنیں۔

پوائنٹ آف آرڈر

چودھری ظہیر الدین: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

سپیکر کی جانب سے ایوان میں اپوزیشن کو الاٹ کی گئی نشستوں پر عملدرآمد

چودھری ظہیر الدین: شکریہ۔ جناب سپیکر! یہ ہاؤس ایک لحاظ سے اس وقت in order میں نہیں ہے۔ میں آپ کی وساطت سے بہت ادب کے ساتھ یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے باہر نمبر کی ایک لسٹ لگائی ہے جس میں سیٹوں کو coloured کر دیا گیا ہے یعنی اپوزیشن کو سیٹیں allocate کر دی گئی ہیں تو میری استدعا آپ سے یہ ہے کہ اگر باہر کوئی قانون پر عملدرآمد نہیں ہو رہا تو آپ یہاں پر تو قواعد و ضوابط کے مطابق اپنے ان ممبران کو ہدایت فرما دیجئے۔ ہم میں اتنی بداخلاقی نہیں ہے کہ ان سے کہیں کہ یہاں سے اٹھ جائیں۔ ہمارے ممبران باہر بیٹھے ہیں اور احتجاجاً چلے گئے ہیں۔

(ایوان میں سیٹوں کا چارٹ لہراتے ہوئے)

یہ آپ کی طرف سے جاری کیا گیا ہے اور میں میڈیا کو دکھا رہا ہوں کہ یہ سیٹوں کے اوپر آ کر بیٹھ جاتے ہیں اور پیچھے سے آ کر آوازیں کستے ہیں۔ ان نشستوں کو جو ہماری ہیں، خالی چھوڑا جائے۔ یہ میں میڈیا کو دیتا ہوں۔

دوسری بات یہ ہے کہ اگر ہمارے آدمیوں کو نہیں بولنے دیا جائے گا تو یہاں پر کوئی شخص نہیں بول سکے گا اور ہم بھی ویسا ہی رویہ اختیار کریں گے۔

جناب سپیکر: اگر کوئی غلط ہو گیا ہے تو اسے آئندہ کے لئے درست کر دیں گے۔ چودھری صاحب! فکر نہ کریں۔ انشاء اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جیسا کہ آپ سب کو معلوم ہے کہ کل 6-جون 2008 کو سردار دوست محمد خان کھوسہ صاحب نے وزیر اعلیٰ کے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا ہے اس لئے قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب مصدرہ 1997 کے قاعدہ نمبر 17(1) کے تحت نئے وزیر اعلیٰ کے تیقن سے

پہلے اسمبلی کوئی کارروائی نہیں کر سکتی اس لئے آج کوئی کارروائی نہیں ہو گی۔اس کے ساتھ ہی آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ گورنر پنجاب نے موجودہ اجلاس کی نشست کی کارروائی کے اختتام پر اجلاس برخاست کر دیا ہے اور آئین کے آرٹیکل 130 کے ضمن 2(الف) کے تحت وزیر اعلیٰ کے تیقن کے لئے اسمبلی کا خصوصی اجلاس بروز اتوار مورخہ 8۔جون 2008 دس بجے صبح طلب کیا ہے۔اب سیکرٹری اسمبلی اس بارے میں طریق کار کا اعلان کریں گے۔

وزیر اعلیٰ کے تیقن کے بارے میں اعلان

سیکرٹری اسمبلی:۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وزیر اعلیٰ کے تیقن کا طریق کار قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قواعد 17 تا 20 اور گوشوارہ اول اور دوم میں دیا گیا ہے جس کے مطابق کاغذات نامزدگی تیقن کے لئے مقرر کردہ دن سے ایک دن پہلے یعنی آج رات 9 بجے تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جا سکیں گے۔ نامزدگی کا فارم قواعد کے گوشوارہ اول میں دے دیا گیا ہے اور یہ فارم سیکرٹری اسمبلی کے دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کاغذات نامزدگی کی پڑتال جناب سپیکر آج رات 15-9 پر اپنے دفتر میں کریں گے۔ پڑتال کے وقت امیدوار یا ان کے تجویز کنندگان یا تائید کنندگان اگر چاہیں تو وہاں موجود ہو سکتے ہیں۔ جناب سپیکر ہر ایک کاغذات نامزدگی پر اسے قبول کرنے یا اسے مسترد کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں گے اور مسترد کرنے کی صورت میں اس کی مختصر وجوہ بھی ریکارڈ کریں گے۔ اس بارے میں جناب سپیکر کا فیصلہ حتمی ہو گا۔ کوئی بھی امیدوار تیقن کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے انتخاب سے دستبردار ہو سکتا ہے۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 20(2) کے تحت اگر مقابلے میں صرف ایک ہی امیدوار شریک ہو تو تیقن کی کارروائی پھر بھی عمل میں لائی جائے گی۔ ووٹنگ کے طریق کار کا اعلان تیقن کی کارروائی شروع ہونے سے قبل کیا جائے گا۔ شکریہ

جناب سپیکر: اعلان ختم ہوا۔ معزز اراکین کی یاد دہانی کے لئے عرض ہے کہ گورنر پنجاب نے اسمبلی کا خصوصی اجلاس کل بروز اتوار مورخہ 8۔جون 2008 کو صبح 10 بجے طلب کیا ہے جس میں وزیر اعلیٰ کے تیقن کی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ آپ حضرات کا شکریہ۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP-Legis-1(33)/2008/1152.Dated 7th June 2008. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:-

> "In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Salmaan Taseer,** Governor of the Punjab hereby prorogue the session of the Provincial Assembly on 7, June, 2008 upon conclusion of sitting on that day."

Dated Lahore,	**SALMAAN TASEER**
the 6th June, 2008	**GOVERNOR OF THE PUNJAB."**